سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی۔9 ایس سی آر

ریاست پنجاب اور دیگران

بنام

راجیش کمار

20 نومبر 2006،

(ڈاکٹر اے آر۔ لکشمن اور التمس کبیر، جسٹس صاحبان)

ملازمت کا قانون:

پنجاب پولیس کے قواعد:

قاعدہ 12.21 - پولیس کانسٹیبل - اندراج کے تین سال کے اندر خدمت سے فارغ کیا گیا - منعقد ہوا، جانچ کی مدت کے اندر فارغ ہونے کا ایک سادہ حکم منظور کیا گیا تھا کیونکہ ملازم کو اس عہدے کے لیے موزوں نہیں پایا گیا تھا، سماعت کا کوئی موقع ضروری نہیں تھا - عدالت عالیہ کے احکامات اور اس سے نیچے کی تمام عدالتوں نے برطرفی کے حکم کو تعزیراتی نوعیت کا قرار دیا اور بدعملی کی بنیاد پر، انتظامی قانون - قدرتی انصاف کے اصول - سماعت کا موقع۔

مدعا علیہ، جو پولیس کا کانسٹیبل ہے، کو اندراج کے تین سال کے اندر پنجاب پولیس رولز کے رول 12.21 کے تحت ملازمت سے فارغ کر دیا گیا۔ محکمہ کا معاملہ یہ بھی تھا کہ مدعا علیہ غیر مجاز غیر حاضر ہونے کی وجہ سے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اسے ایک موثر پولیس افسر ثابت کرنے کا امکان نہیں پایا۔ تاہم، عدالت عالیہ سمیت عدالتوں نے فیصلہ دیا کہ ہٹانے کا حکم بدعملی پر مبنی تھا اور تعزیری نوعیت کا تھا اور اس لیے

سماعت کا موقع ضروری تھا۔ ناراض ہو کر ریاستی حکومت نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد:.1.1 فوری صورت میں، خارج کرنے کا ایک سادہ حکم منظور کیا گیا ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ مدعا علیہ جانچ پڑتال پر تھا۔ جانچ کی مدت کسی بھی وقت آجر کو خادم کے کام، صلاحیت، کارکردگی، دیانتداری اور اہلیت پر نظر رکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ محکمہ کے عہدیداروں نے مدعا علیہ کو اس عہدے کے لیے موزوں نہیں پایا اور اس لیے وہ ہمیشہ مقررہ مدت کے دوران یا اس کے اختتام پر کسی بھی طرح سے اس کی خدمات کو ختم کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں جسے جانچ کی مدت کہا جاتا ہے۔(210-ڈی-ای)

ریاست پنجاب بنام بلبیر سنگھ، (2004)7 جے ٹی 383، پر انحصار کیا۔

شیر سنگھ بنام ریاست ہریانہ، (1994)2 ایس ایل آر 100، منظور شدہ۔

1۔2۔ عدالت عالیہ سمیت تمام نچلی عدالتوں نے واضح طور پر یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ ملازمت ختم کرنے کا حکم مدعا علیہ کی بدعملی پر مبنی ہے اور اس کی نوعیت تعزیری ہے۔ عدالت عالیہ یہ محسوس کرنے میں ناکام رہی ہے کہ پنجاب پولیس رولز کے رول 12.21 کے تحت ایک کانسٹیبل کو اس کی غیر مجاز غیر حاضری اور عادت سے غیر حاضر ہونے کی بنیاد پر فارغ کرنے کا حکم منظور کرنے سے پہلے محکمہ جاتی پوچھ تاچھ کی ضرورت نہیں ہے جو پولیس افسر بننے کے لیے موزوں نہیں ہے۔ اس لیے قانون کے مطابق سماعت کے موقع کی ضرورت نہیں ہے۔ نیچے کی تمام عدالتوں اور عدالت عالیہ کے بھی منظور کردہ احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔(211-ای، ڈی، ایف)

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5090۔

مورخہ 24.1.2006 چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے آر ایس اے نمبر 1655/2005 (او اینڈ ایم) میں۔

اپیل گزاروں کے لیے ایچ ایس مجرل اور سنجے جین۔

مدعا علیہ کی طرف سے سریش کماری، این کے بنکے اور اے پی موہنتی۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ڈاکٹر اے آر۔ لکشمن، جسٹس رخصت دی گئی۔

اپیل گزاروں اور مدعا علیہ کے لیے سیکھے ہوئے مشورے سنے۔

ہم نے درج ذیل عدالتوں کے ذریعے منظور کردہ احکامات اور متعلقہ قواعد کا مطالعہ کیا ہے۔

مدعا علیہ کو 02.12.1989 پر کانسٹیبل کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اسے پنجاب پولیس رولز کے رول 12.21 کے تحت 18.10.1992 پر ملازمت سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ قاعدہ 12.21 درج ذیل ہے:-

"12.21 ناکارہ کا اخراج:

ایک کانسٹیبل جس کے قابل پولیس افسر ثابت ہونے کا امکان نہیں پایا جاتا ہے، اسے اندراج کے تین سال کے اندر کسی بھی وقت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ذریعے فارغ کیا جا سکتا ہے۔ قاعدے کے تحت خارج کرنے کے حکم کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہوگی۔"

محکمہ کا یہ بھی معاملہ ہے کہ مدعا علیہ غیر مجاز غیر حاضر ہونے کی وجہ سے، سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اسے اعلی معیار کے نظم وضبط کے مطابق ایک موثر پولیس افسر ثابت کرنے کا امکان نہیں پایا جیسا کہ پولیس اہلکاروں سے توقع کی جاتی ہے۔ اپیل گزاروں کے لیے فاضل وکیل کے مذکورہ بالا جمع کرانے کی حمایت ریاست پنجاب اور دیگر بنام سکھوندر سنگھ، (2005) 5 ایس سی سی 569، جو کہ ایک پولیس کانسٹیبل کا معاملہ بھی ہے اور تین سال کی جانچ کی مدت مکمل ہونے سے پہلے مذکورہ پولیس افسر کو فارغ کرنا ہے۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ایک افسر بالا خود کو مطمئن کرنے کے لیے کہ آیا متعلقہ ملازم کو ملازمت میں برقرار رکھا جانا چاہیے یا نہیں، اس مقصد کے لیے پوچھ تاچھ کر سکتا ہے۔ محکمہ کے اعلی افسران کو ایک ملازم سے کام لینا ہوتا ہے اور وہ یہ فیصلہ کرنے کے لیے بہترین لوگ ہوتے ہیں کہ آیا کسی ملازم کو ملازمت میں برقرار رہنا چاہیے اور اسے مستقل ملازم بنایا جانا چاہیے یا اس کی کارکردگی، طرز عمل اور ملازمت کے لیے مجموعی طور پر مناسب نہیں ہونا چاہیے۔ ایک پروبیشنر امتحان پر ہوتا ہے اور ایک عارضی ملازم کو اس عہدے کا کوئی حق نہیں ہوتا ہے۔

فوری صورت میں، خارج کرنے کا ایک سادہ حکم منظور کیا گیا ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ مدعا علیہ 02.12.1989 پر مقرر کیا گیا تھا اور 18.10.1992 پر فارغ کیا گیا تھا۔ جانچ کی مدت کسی بھی وقت آجر کو خادم کے کام، صلاحیت، کارکردگی، دیانتداری اور اہلیت پر نظر رکھنے کا موقع فراہم کرتی

ہے۔فوری معاملے میں، محکمہ کے عہدیداروں نے مدعا علیہ کو اس عہدے کے لیے موزوں نہیں پایا اور اس لیے، وہ ہمیشہ مقررہ مدت کے دوران یا اس کے اختتام پر کسی بھی طرح سے اس کی خدمات کو ختم کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں جسے جانچ کی مدت کہا جاتا ہے۔

ریاست پنجاب بنام بلبیر سنگھ، 2004 (7) جے ٹی 383 کے بعنوان اسی طرح کے ایک معاملے میں جس میں ایک کانسٹیبل کو دفتر میں شراب پینے اور ایک خاتون کانسٹیبل کے ساتھ بدسلوکی کے مخصوص الزام کی بنیاد پر قاعدہ 1 کے تحت ملازمت سے فارغ کیا گیا تھا اور اس عدالت نے خارج کرنے کے حکم کی تصدیق کرتے ہوئے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

''منسوخی کے حکم کو تعزیری نوعیت کا نہیں مانا جا سکتا۔مدعا علیہ کی جانب سے بدعملی مدعا علیہ کی برطرفی کے لیے محرک عنصر نہیں تھی۔ابتدائیہ تفتیش مدعا علیہ کی طرف سے بدعملی پتہ لگانے کے مقصد سے نہیں کی گئی تھی۔ یہ صرف پنجاب پولیس رولز 12.21 کے معنی میں مدعا علیہ کی موزونیت کا تعین کرنے کے مقصد سے کی گئی تھی۔ برطرفی کی بنیاد بدعملی پر نہیں رکھی گئی تھی لیکن ایک خاتون کانسٹیبل کے ساتھ بد سلوکی اور دفتر میں شراب کے استعمال پر غور کیا گیا تا کہ پولیس اہلکاروں سے متوقع نظم وضبط کے معیار کی روشنی میں جواب دہندہ کی ملازمت کے لیے موزونیت کا تعین کیا جا سکے۔"

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کی فل بنچ نے شیر سنگھ بنام ریاست ہریانہ، (1994) 2 ایس ایل آر صفحہ 100 کے معاملے میں فیصلہ دیا ہے کہ ایک کانسٹیبل کو پنجاب پولیس رولز 1934 کے تحت اس کے اندراج کے تین سال کے اندر کسی بھی وقت ملازمت سے فارغ کیا جا سکتا ہے حالانکہ اس حقیقت کے باوجود کہ ایک مخصوص الزام ہے جو اس کے خلاف بدعملی مترادف بھی ہوسکتا ہے۔فل بینچ نے مزید کہا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ نہ صرف قاعدہ 19.5 کے تحت زیر غور وقتاً فوقتاً رپورٹوں کی بنیاد پر بلکہ کسی دوسرے متعلقہ مواد کی بنیاد پر بھی پولیس افسر کے بارے میں اپنی رائے تشکیل دے سکتا ہے۔مذکورہ فیصلے کے

پیش نظر، کانسٹیبل کو ملازمت سے فارغ کیا جا سکتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی مخصوص الزام ہو جس کی رقم ہو سکتی ہے: اس کے خلاف بدعملی کرنا۔

عدالت عالیہ، ہماری رائے میں، یہ محسوس کرنے میں بھی ناکام رہی ہے کہ پنجاب پولیس رولز کے رول 12.21 کے تحت ایک کانسٹیبل کو اس کی غیر مجاز غیر حاضری اور عادت سے غیر حاضر ہونے کی بنیاد پر فارغ کرنے کا حکم منظور کرنے سے پہلے محکمہ جاتی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے جو پولیس افسر بننے کے لیے موزوں نہیں ہے۔

نیچے دی گئی تمام عدالتیں یہ مشاہدہ کرنے میں درست نہیں ہیں کہ مورخہ 18.10.1992 کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ذریعے منظور کردہ خارج کرنے کا حکم مدعا علیہ کی بدعملی پر مبنی ہے اور اس لیے نیچے کے مطابق سماعت کا کوئی موقع ضروری نہیں ہے۔

ہماری رائے میں، عدالت عالیہ سمیت تمام نچلی عدالتوں نے واضح طور پر یہ فیصلہ دینے میں غلطی کی تھی کہ ملازمت کے خاتمے کا حکم تعزیری نوعیت کا ہے۔ لہذا ہم اپیل گزاروں کی طرف سے دائر اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور نیچے کی تمام عدالتوں اور عدالت عالیہ کے بھی منظور کردہ احکامات کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔

کوئی لاگت نہیں۔

آر۔ پی۔ اپیل کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document